سوال

نکاح کے بعد، لیکن رخصتی سے پہلے اگر لڑکا اور لڑکی ویڈیو کال پر بات کریں خواہ کسی بھی نوعیت کی ہو، یعنی وہ باتیں جو عام طور پر میاں بیوی کے درمیان حلال ہوتی ہیں تو کیا رخصتی سے پہلے اس طرح بات کرنا جائز ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر لڑکے اور لڑکی کا نکاح ہو جائے تو وہ شرعی طور پر ایک دوسرے کے لیے حلال ہو جاتے ہیں۔ اس لیے ان کا آپس میں ویڈیو کال پر بات کرنا یا کسی بھی قسم کا تعلق رکھنا منع نہیں ہے۔ البتہ بہتر یہ ہے کہ رخصتی سے پہلے ایسے تعلقات سے پرہیز کیا جائے جو خاندان اور معاشرے میں نکاح سے پہلے معیوب سمجھے جاتے ہیں۔ دونوں خاندانوں کو چاہیے کہ رخصتی میں بلاوجہ تاخیر نہ کریں، لیکن اگر کوئی معقول وجہ ہو تو تاخیر کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

بہتر یہی ہے کہ میاں بیوی فون کال پر جنسی تعلقات کی باتیں نہ کریں، کیونکہ اس طرح کی بے تکلف گفتگو سے بعد میں کئی خرابیاں جنم لے سکتی ہیں۔ جدید ٹیکنالوجی کی وجہ سے انسان کی فون پر کی گئی گفتگو اور میسجز وغیرہ ریکارڈ ہوتے اس لیے احتیاط برتنی چاہیے۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث